ختم نبوت

کورس

سبق نمبر: 13

مسئلہ رفع و نزول سیدنا عیسیٰؑ پر چند ابتدائی گزارشات

مرتب: مولانا سعد کامران

سبق نمبر 13

مسئلہ رفع و نزول سیدنا عیسیٰؑ پر چند ابتدائی گزارشات

سیدنا عیسیٰؑ کے رفع و نزول کے عقیدے کے بارے میں چار گروہ ہیں۔

1. مسلمان
2. عیسائی
3. یہودی
4. قادیانی

ان چاروں گروہوں کے عقائد سیدنا عیسیٰؑ کے بارے میں درج ذیل ہیں۔

”مسلمانوں کا عقیدہ“

مسلمان کہتے ہیں کہ یہودی سیدنا عیسیٰؑ کو نہ ہی قتل کر سکے اور نہ ہی صلیب دے سکے بلکہ اللہ تعالیٰ نے سیدنا عیسیٰؑ کو آسمان پر اٹھالیا۔ اور وہ قرب قیامت واپس زمین پر تشریف لائیں گے۔

مسلمانوں کا عقیدہ قرآن پاک سے اور احادیث مبارکہ سے ثابت ہے۔

”یہودیوں کا عقیدہ“

یہودیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ انہوں نے سیدنا عیسیٰؑ کو صلیب دے کر قتل کر دیا تھا۔

یہود حضرت عیسیٰ بن مریمؑ کے قتل کا اعتقاد رکھتے تھے جیسا کہ قرآن مجید میں ذکر ہے۔

اِنَّا قَتَلۡنَا الۡمَسِيۡحَ عِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ رَسُوۡلَ اللّٰهِ ۔۔۔۔۔۔(النساء157)

ترجمہ: ”ہم نے اللہ کے رسول مسیح ابن مریم کو قتل کر دیا تھا۔“

جتنی پختگی سے وہ دعویٰ کرتے تھے اس سے زیادہ زور دار بیان سے قتل مسیح کی مطلق نفی کر کے اس غلط دعویٰ کی تردید فرمائی۔

چنانچہ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

وَّ قَوۡلِهِمۡ اِنَّا قَتَلۡنَا الۡمَسِيۡحَ عِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ رَسُوۡلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوۡهُ وَ مَا صَلَبُوۡهُ وَلٰـكِنۡ شُبِّهَ لَهُمۡ‌ ؕ وَاِنَّ الَّذِيۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ‌ ؕ مَا لَهُمۡ بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ‌ ۚ وَمَا قَتَلُوۡهُ يَقِيۡنًا ۙ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيۡهِ‌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا.

ترجمہ: ”اور یہ کہا کہ ہم نے اللہ کے رسول مسیح ابن مریم کو قتل کر دیا تھا، حالانکہ نہ انہوں نے عیسیٰؑ کو قتل کیا تھا، نہ انہیں سولی دے پائے تھے، بلکہ انہیں اشتباہ ہو گیا تھا۔ اور حقیقت یہ ہے کہ جن لوگوں نے اس بارے میں اختلاف کیا ہے وہ اس سلسلے میں شک کا شکار ہیں، انہیں گمان کے پیچھے چلنے کے سوا اس بات کا کوئی علم حاصل نہیں ہے، اور یہ بالکل یقینی بات ہے کہ وہ عیسیٰؑ کو قتل نہیں کر پائے۔ بلکہ اللہ نے انہیں اپنے پاس اٹھا لیا تھا، اور اللہ بڑا صاحب اقتدار، بڑا حکمت والا ہے۔“

(سورۃ النساء آیت نمبر 157،158)

” عیسائیوں کا عقیدہ “

عیسائی کہتے ہیں کہ سیدنا عیسیٰؑ کو صلیب پر چڑھایا گیا وہ صلیب پر چڑھنے کی وجہ سے قتل ہو گئے۔ اس کے بعد زندہ ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے ان کو آسمان پر اٹھا لیا۔ اور اب وہ واپس زمین پر تشریف لائیں گے۔

عیسائیوں کا عقیدہ یہ بھی تھا کہ سیدنا عیسیٰؑ پھانسی پر چڑھ کر ہمارے گناہوں کا کفارہ ہو گئے انکے

عقیدہ کفارہ کی بنیاد سیدنا عیسیٰؑ کا صلیب پر چڑھنا تھا۔ قرآن مجید نے اسکی تردید کی۔

وَمَا صَلَبُوْهُ .....(النساء157)

ترجمہ: ” کہ وہ قطعاً پھانسی پر نہیں چڑھائے گئے۔“

تو عقیدہ کفارہ کی بنیاد ہی قرآن مجید نے گرا دی کہ جب وہ سرے سے ہی صلیب پر نہیں چڑھائے گئے تو تمھارے گناہوں کا کفارہ کا عقیدہ ہی سرے سے بے نیاز ہوا۔ چونکہ یہ عقیدہ اصولا غلط تھا۔ چنانچہ قرآن مجید نے صرف نفی صلیب پہ اکتفاء نہیں کیا بلکہ واقعاتی تردید کے ساتھ ساتھ اصولی اور معقولی تردید بھی کی۔

چنانچہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ....(فاطر18)

ترجمہ: ”اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔“

نیز فرمایا:

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝

ترجمہ: ”چنانچہ جس نے ذرہ برابر کوئی اچھائی کی ہوگی وہ اسے دیکھے گا۔ اور جس نے ذرہ برابر کوئی برائی کی ہوگی، وہ اسے دیکھے گا۔“ (زلزال7-8)

اس عقیدے کو مرزا صاحب نے بھی تسلیم کیا ہے کہ عیسائیوں کا عقیدہ تھا:

”مسیح عیسائیوں کے گناہ کے لیے کفارہ ہوا۔“

(ازالہ اوہام حصہ اول صفحہ 373 مندرجہ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 292)

”قادیانیوں کا عقیدہ“

قادیانی کہتے ہیں کہ سیدنا عیسیٰؑ کو یہودیوں نے صلیب پر چڑھایا اور وہ دو گھنٹے تک صلیب پر

رہے لیکن وہ صلیب پر چڑھنے کی وجہ سے قتل نہیں ہوئے بلکہ زخمی ہو گئے اور زخمی حالت میں آپ کو ایک غار میں لے جایا گیا اور وہاں آپ کا علاج ہوتا رہا۔ تین دن کے بعد آپ صحت یاب ہوئے اور پھر اپنی والدہ کے ساتھ فلسطین سے افغانستان کے راستے سے ہوتے ہوئے کشمیر چلے گئے۔ کشمیر میں 87 سال رہے۔ پھر آپ کی وفات ہوئی۔ اور آپ کی قبر کشمیر کے محلہ خان یار میں ہے۔

”مرزا صاحب کا سیدنا عیسیٰؑ کے بارے میں نظریہ“

مرزا غلام قادیانی (1839 – 1908) اپنی عمر کے تقریباً 52 سال (سنہ 1891 تک) نہ صرف خود بھی مسلمانوں والا عقیدہ رکھتے تھے بلکہ اپنی اولین کتاب "براہین احمدیہ" میں قرآنی آیات سے اصلی حضرت عیسیٰؑ ہی کا دوبارہ دنیا میں آنا ثابت بھی کیا۔

(اعجاز احمدی ضمیمہ نزول المسیح صفحہ 6 مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 113)

لیکن آخر عمر میں مرزا صاحب نے ایک اور انوکھا اور نیا عقیدہ اور نظریہ پیش کیا۔

اسکا خلاصہ یہ ہے:

”حضرت مریمؑ کے بیٹے حضرت عیسیٰؑ کی عمر 33 سال 6 مہینے تھی کہ آپ کو دشمنوں نے پکڑ کر بروز جمعہ بوقت عصر دو چوروں کے ساتھ صلیب پر ڈال دیا، جسم میں کیلیں لگائیں، زخمی کیا یہاں تک کہ آپ شدت تکلیف سے بے ہوش ہو گئے اور دشمن آپ کو مردہ سمجھ کر چلے گئے جب کہ در حقیقت آپ ابھی زندہ تھے۔“

(تحفہ گولڑویہ صفحہ 127 مندرجہ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 311)

(ازالہ اوہام حصہ اول صفحہ 380، 381، 382 مندرجہ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 296)

(مسیح ہندوستان میں صفحہ 18 مندرجہ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 20)

(نزول المسیح صفحہ 18 مندرجہ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 396)

(مسیح ہندوستان میں صفحہ 50 روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 52)

مرزاصاحب نے اللہ تعالی کے حوالے سے لکھا:

"اللہ نے یہ بیان فرمایا ہے کہ اگرچہ یہ سچ ہے کہ بظاہر مسیح صلیب پر کھینچا گیا اور اسکے مارنے کا ارادہ کیا گیا۔"

(مسیح ہندوستان میں صفحہ 49 مندرجہ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 51)

ایک اور جگہ مرزاصاحب نے لکھا ہے:

"آپ کو کسی طرح صلیب سے اتارا گیا، حواریوں نے آپ کے زخموں پر "مرہم عیسی" لگا کر علاج کیا، اور پھر آپ اور آپ کی والدہ ملک شام سے نکلے اور افغانستان وغیرہ مختلف ممالک سے ہوتے ہوئے کشمیر جا پہنچے۔"

(ست بچن صفحہ 176 مندرجہ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 301)

(کشتی نوح صفحہ 60 مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 65)

(اعجاز احمدی ضمیمہ نزول المسیح صفحہ 19 مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 127)

(ضمیمہ براہین احمدیہ صفحہ 100 مندرجہ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 262)

آپؑ کشمیر میں ہی مرزاصاحب کی ایک تحریر کے مطابق 120 سال اور اسی کتاب میں لکھی ہوئی دوسری تحریر کے مطابق 125 سال کی مجموعی عمر پاکر انتقال کر گئے۔

دونوں قسم کے حوالے درج ذیل ہیں:

"120 سال عمر۔" ۔۔(مسیح ہندوستان میں صفحہ 12 مندرجہ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 14)

"125 سال عمر۔" ۔۔(مسیح ہندوستان میں صفحہ 53 مندرجہ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 55)

مرزاصاحب نے سیدنا عیسیٰؑ کی قبر کے متعلق لکھا ہے:

"کشمیر کے شہر سری نگر کے محلہ خان یار میں جو قبر "یوز آسف" کے نام سے مشہور ہے وہ در حقیقت حضرت عیسیٰؑ کی قبر ہے۔"

(تحفہ گولڑویہ صفحہ 9 مندرجہ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 100)

(دافع البلاء صفحہ 15 مندرجہ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 235)

(مسیح ہندوستان میں صفحہ 12 مندرجہ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 14)

مرزا صاحب نے سیدنا عیسیٰ ؑ کے بارے میں ایک اور بات یہ بھی لکھی ہے:

"جن احادیث میں "مریم کے بیٹے عیسیٰ ؑ" کے نزول کی خبر دی گئی ہے، ان سے مراد اصلی عیسیٰ ؑ نہیں بلکہ ان کا ایک مثیل ہے، نیز قرآن کریم اور احادیث صحیحہ نے بشارت دی ہے کہ مثیل مسیح اور دوسرے مثیل بھی آئیں گے۔"

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 554، پانچ جلدوں والا ایڈیشن)

(کشتی نوح صفحہ 16 مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 17)

(ازالہ اوہام حصہ اول صفحہ 413 مندرجہ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 314)

مرزا صاحب نے اپنے بارے میں یوں لکھا ہے:

"وہ مثیل میں یعنی مرزا غلام احمد قادیانی بن چراغ بی بی ہوں اور اسی کی خبر احادیث میں دی گئی ہے، نیز "قرآن نے میرا نام ابن مریم رکھا ہے" اور میرے خدا نے مجھے خبر دی ہے کہ "مسیح محمدی، مسیح موسوی سے افضل ہے۔"

(اربعین نمبر 3 صفحہ 25 مندرجہ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 413)

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ 38 مندرجہ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 39-40)

(دافع البلاء صفحہ 20 مندرجہ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 240)

(اربعین نمبر 3 صفحہ 25 مندرجہ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 413)

(تحفۃ الندوہ صفحہ 5 مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 98)

مرزا صاحب نے دجال کے بارے میں لکھا ہے:

"احادیث میں "عیسیٰ ؑ" کے ہاتھوں جس دجال کے قتل ہونے کا ذکر ہے اس دجال سے

مراد یا تو عیسائی پادری ہیں، یا دجال شیطان کا اسم اعظم ہے، یا دجال مفسدین کے گروہ کا نام ہے، یا دجال عیسائیت کا بھوت ہے، یا دجال سے مراد خناس ہے، یا دجال سے مراد با اقبال قومیں ہیں۔"

(ازالہ اوہام حصہ دوم صفحہ 495 مندرجہ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 366)

(ایام الصلح صفحہ 169،168 مندرجہ روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 416-417)

(حقیقۃ الوحی صفحہ 43 مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 45)

(ازالہ اوہام حصہ اول صفحہ 146 مندرجہ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 174)

(ازالہ اوہام حصہ دوم صفحہ 488 مندرجہ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 362)

(ایام الصلح صفحہ 61 مندرجہ روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 296)

(انجام آتھم، رسالہ دعوت قوم صفحہ 47 مندرجہ روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 47)

مرزا صاحب نے سیدنا عیسیٰؑ کے بہن اور بھائیوں کے متعلق یوں لکھا ہے:

"حضرت مسیحؑ کے چار حقیقی بھائی اور دو حقیقی بہنیں بھی تھیں۔"

(کشتی نوح صفحہ 17 مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 18)

مرزا صاحب کی مندرجہ بالا عبارات سے مندرجہ ذیل مرزا صاحب کے عقائد ہمیں پتہ چلے:

1. سیدنا عیسیٰؑ کو 2 چوروں کے ساتھ صلیب پر لٹکایا گیا۔
2. سیدنا عیسیٰؑ صلیب پر چڑھنے کی وجہ سے زخمی ہو گئے۔
3. اللہ نے یہ فرمایا کہ سیدنا عیسیٰؑ کو صلیب پر کھینچا گیا۔
4. سیدنا عیسیٰؑ کو صلیب سے زخمی حالت میں اتارا گیا۔ پھر ان کے مرہموں پر "مرہم عیسیٰ" لگائی گئی۔
5. اس کے بعد سیدنا عیسیٰؑ کشمیر چلے گئے۔

6. سیدنا عیسیٰؑ کی وفات کشمیر میں 120 یا 125 سال کی عمر میں ہوئی۔

7. سیدنا عیسیٰؑ کی قبر کشمیر کے محلہ خان یار میں ہے۔

8. جن احادیث میں مریمؑ کے بیٹے سیدنا عیسیٰؑ کے آنے کی خبر دی گئی ہے اس سے مراد مریمؑ کے بیٹے سیدنا عیسیٰؑ نہیں ہیں بلکہ یہ مراد ہے کہ ان کا کوئی مثیل آئے گا۔

9. وہ مثیل مسیح جس کے آنے کی خبر احادیث میں دی گئی ہے وہ مثیل مسیح "مرزا صاحب" ہے۔

10. مرزا صاحب کا نام قرآن نے ابن مریم رکھا ہے۔

11. جس دجال کا سیدنا عیسیٰؑ کے ہاتھوں قتل ہونے کا ذکر احادیث میں آیا ہے اس دجال سے مراد یا تو شیطان ہے یا عیسائی پادری وغیرہ ہیں۔

12. سیدنا عیسیٰؑ کے 4 حقیقی بھائی اور 2 حقیقی بہنیں تھیں۔

"چیلنج تا قیامت"

دوستو! اگر مرزا صاحب کا کوئی پیروکار یہ سمجھتا ہے کہ وہ مرزا صاحب کا یہ پورا اور مکمل نظریہ قرآن وحدیث سے صراحت کے ساتھ ثابت کر سکتا ہے تو وہ ہم سے رابطہ کرے، اور اگر اس نے مرزا صاحب کے اس عقیدہ ونظریہ کے یہ تمام اجزاء قرآن مجید واحادیث صحیحہ سے ثابت کر دیئے تو ہم اسے مبلغ ایک لاکھ روپیہ (100,000) پاکستانی سکہ رائج الوقت انعام میں دیں گے.....

اور اگر قادیانی یہ ثابت نہ کر سکیں اور یقینا قیامت تک بھی ثابت نہیں کر سکیں گے تو مرزا صاحب پر لعنت بھیج کر اسلام کے وسیع دامن میں آجائیں۔